سوال

(713) علاتی بہن بھائی کا نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کی، پھر ان دونوں میں علیحدگی ہوگئی، تو عورت نے ایک دوسرے آدمی سے شادی کرلی، اوران کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی پھر ماں مرگئی اور بیٹی رہ گئی۔ ادھر پہلے آدمی نے ایک دوسری عورت سے شادی کرلی، جس سے ایک لڑکا ہوا۔ اب یہ لڑکا اس لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے جس کی ماں سے اس کے والد نے نکاح کیا تھا۔ اس لڑکے اور لڑکی کے نکاح کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے کہ یہ لڑکا مذکورہ لڑکی سے نکاح کرلے، اگرچہ اس کے باپ نے لڑکی کی ماں سے نکاح کیا تھا۔ اور اللہ کا فرمان ہے:

وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ

''اور تمہارے لیے سابقہ مذکورہ عورتوں کے علاوہ باقی سے نکاح کرنا حلال ہے۔''

یہ لڑکی اس لڑکے کے لیے ان محرمات میں سے نہیں ہے جن کا قرآن کریم یا سنت میں بیان آیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 511

محدث فتویٰ